کرے تو چند ماہ میں اللہ تعالیٰ دینی رجحان پیدا فرمادیں گے۔ چند تقاریر سے طلباء کو تیار کرنا مشکل نہیں ہے۔ میرے خیال میں آجکل سب سے بڑی عبادت ذکر اذکار سے بھی زیادہ اس سیلاب کو روکنا ہے، جسکے اثرات صرف ہم پر نہیں بلکہ آئندہ نسلوں کی روحانیت کو ختم کر دینے والے ہیں ——— یہاں میں آپ کی توجہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے اس خطبہ کی طرف دلانا چاہتا ہوں جس میں آپ نے قبیلہ اشعری کے متعلق فرمایا کہ ان میں علماء کرام موجود ہیں، علم و فہم رکھتے ہیں، مگر لوگوں کو نصیحت نہیں کرتے ہیں، اس لئے میں انکو اس دنیا ہی میں عذاب دوں گا۔ پھر اس قبیلہ کے علماء نے حاضر ہو کر عرض معروض کے بعد ایک سال کی مہلت طلب کی ——— یقیناً آپ مجھ سے کہیں زیادہ علم و فہم رکھتے ہیں۔ میرا مقصد صرف عاجزانہ توجہ دلانا تھا۔ دار العلوم اس ذمہ داری سے سبکدوش نہ ہوں گے جب تک کہ اپنے طلباء کو اس شر کی روک تھام میں اگر زیادہ نہیں تو صرف ایک دو دن ہی لگائیں ——— کاش کہ آپ یہ پیغام سب دار العلوم تک پہنچائیں اور ان میں ایک نئی زندگی کیساتھ اس مجاہدے کا ذوق پیدا کریں اور آخرت کی عظیم پونجی حاصل کریں۔

(محمد انور قریشی۔ آپریشنل انجینئر واپڈا)

نہایت قابل تحسین | یہ خبر سنکر آپ کو یقیناً مسرت ہوگی کہ مولانا دلاور حسین صاحب دلاوری کی سرپرستی میں ایک ادارہ "ادارۂ مدنیہ" کے نام سے قائم کیا گیا ہے جسکا مقصد حضرت شیخ الاسلام مولانا حسین احمد مدنی قدس سرہٗ کے علوم، ملفوظات اور تصانیف کا بنگلہ اور دیگر زبانوں میں ترجمہ کرنا اور اسے پاکستان کے گھر گھر پہنچانا ہے، ابتداءً حضرتؒ کے دینی رسالہ "ارشادات شیخ الاسلام" کا بنگلہ ترجمہ شائع کرنے کا ارادہ ہے، اس سلسلہ میں راقم نے کئی اضلاع کا دورہ کیا اور مدنی پروانوں سے مشورہ اور تعاون طلب کیا۔ امید ہے آپ اپنی بہترین ہدایات اور آراء سے نوازیں گے۔

(عبد المالک الحسینی، قاسمیہ، کندہ، مدرسہ پھولپور، ضلع میمن سنگھ۔ مشرقی پاکستان)

غلامی تسخیر اور قرآن کریم ——— اڈیٹر الحق کی نظر میں

اڈیٹر صاحب شوال ۱۳۸۸ھ کے شمارے میں رقم طراز ہیں ——— کتاب میں دیگر عنوانات کے علاوہ مسئلہ غلامی تسخیر پر بھی قرآن و سنت کی روشنی میں سیر حاصل گفتگو کی گئی ہے۔

صفحات ڈھائی سو ——— ہدیہ ۳/- روپے

ادارہ فروغ اسلام شجاع آباد ——— ملتان

ناظم دفتر اہتمام

احوال و کوائف دار العلوم

دار العلوم حقانیہ میں ہر طبقۂ فکر اور مکتب خیال کے اکابر اہل علم اور زعماء کی آمد و رفت جاری رہتی ہے، دار العلوم کے طلبہ مہمانوں کے اعزاز و اکرام اور والہانہ خیر مقدم میں پیش پیش ہوتے ہیں اور معزز مہمانوں کے ارشادات اور خیالات سے مستفید ہونے کا اشتیاق ظاہر کرتے ہیں پچھلے ماہ بھی کئی معزز مہمان دار العلوم تشریف لائے اور طلبہ کو اپنے خیالات اور پند و نصائح سے محظوظ فرمایا۔

مولانا فضل عثمان مجددی افغانی کی آمد | افغانستان کے مجددی خانوادہ کے ایک ممتاز فرد اور حضرت ملا شور بازار نور المشائخ کے فرزند مولانا فضل عثمان مجددی ۱۳ ستمبر بروز جمعہ تشریف لائے حضرت شیخ الحدیث کے مکان پر کئی گھنٹے قیام فرمایا، نماز جمعہ سے قبل مجمع سے اپنے پُر جوش کلمات خیر و حکمت سے حاضرین کو محظوظ فرمایا۔ بیت المقدس کے المیہ کے علاوہ ملک میں سوشلزم جیسے غیر اسلامی نعروں کے فروغ پر انتہائی درد اور الم کا اظہار کیا اس ضمن میں انہوں نے فرمایا کہ ایک جرمنی نے مجھے کہا کہ تم مسلمان اس لئے ترقی نہیں کرتے کہ آپ نے اپنا راستہ اور اپنا نظریہ چھوڑ دیا ہے ظاہری اسباب اور وسائل کی کمی نہیں، دنیاوی ترقی کے امور بھی آپ نے اپنائے اور دین پر آپ نے چلنا ترک کر دیا ___ انہوں نے فرمایا کہ میں نے جو امیدیں پاکستان سے وابستہ کی تھیں، افسوس کہ وہ خاک میں مل گئی ہیں، ہمیں چاہیئے کہ اپنے اور اپنے آباد اجداد کے دین اسلام پر ڈٹے رہیں۔ نئے نئے نعروں اور ازموں کو آنکھ اٹھا کر نہ دیکھیں، وہ کیمونزم جو افغانستان اور پاکستان میں پھیل رہا ہے ہمیں اس سے بچنے کی فکر کرنی چاہیئے، یہ درحقیقت دہریت ہے اور میں نے بخارا وغیرہ میں اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے کہ اس اشتراکیت میں عورتوں تک کو مشترکہ سرمایہ بنا لیا جاتا ہے اس اشتراکیت کی کوئی چیز نہ تو اسلام برداشت کر سکتا ہے اور نہ پختون قوم کی غیرت و حمیت۔ ہم صرف حضورؐ کا دامن تھام لینے سے کامیاب ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ ہمارا خاندان ہمیشہ علم اور دین کا خادم رہا ہے۔ یہاں دار العلوم حقانیہ کی شکل میں دین کی جو عظیم الشان خدمات ہو رہی ہیں جو کچھ ہمارے ہاتھوں سے خدمت ہو سکے ہم اس سے دریغ نہ کریں گے۔

مولانا احتشام الحق صاحب تھانوی کی آمد | پشاور سے واپسی پر حضرت مولانا احتشام الحق صاحب